



رسول اللہ ﷺ (بوقتِ مصیبت) بین کرنے والی، سر منڈانے والی اور گریبان چاک کرنے والی عورتوں سے براءت کا اظہار فرمایا ﷺ

ابو موسیٰ عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ (بوقتِ مصیبت) بین کرنے والی، سر منڈانے والی اور گریبان چاک کرنے والی عورتوں سے براءت کا اظہار فرمایا ﷺ
[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کا روکنا اور عطاء کرنا حکمت تامہ اور مبنی بر حق تصرف ہوتا ہے جو شخص اس کی مخالفت کرتا ہے یا اس میں رکاوٹ بننے کی کوشش کرتا ہے وہ دراصل اللہ کی قضاء و قدر پر نکتہ چینی کرتا ہے جو کہ عین مصلحت و حکمت اور عدل و راستگی پر مبنی ہوتی ہے اسی لیے نبی ﷺ بیان فرمایا کہ جو شخص اللہ کے فیصلے پر ناپسندیدگی اور مایوسی کا اظہار کرتا ہے وہ آپ ﷺ کے پسندیدہ طریقہ اور مطلوبہ سنت پر قائم نہیں کیونکہ وہ بھٹک کر ان لوگوں کی راہ لے لیتا ہے جنہیں جب کوئی برائی لاحق ہوتی ہے تو جزع فزع شروع کر دیتے ہیں اور حواس باختہ ہو جاتے ہیں کیوں کہ وہ پوری طرح اس دنیوی زندگی سے دل لگا چکے ہوتے ہیں اور اپنی مصیبت پر صبر کرنے پر اللہ کے ثواب اور خوشنودی کی انہیں کوئی امید نہیں ہوتی چنانچہ نبی ﷺ ان تمام لوگوں سے بری ہیں جن کا ایمان کمزور ہے اور وہ مصیبت کے دھچکے کو برداشت نہ کر پائیں اور اس کی وجہ سے دلی یا قوی طور پر ناپسندیدگی کا اظہار کرنے لگیں مثلاً نوحہ کرنا، مردد کہ محاسن بیان کرنا، رونا چلانا، ہلاکت اور مرجانہ کی دعائیں کرنا یا پھر عملی طور پر ناراضگی کا اظہار کرنا لگیں جیسے زمانہ جاہلیت کی طرز پر بالوں کو نوچنا اور گریبان چاک کرنا اللہ کے اولیاء تو وہ لوگ ہیں جن پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ اللہ کی قضاء کو تسلیم کر لیتے ہیں اور کہتے ہیں اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ ، اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلٰوٰتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ”م تو اللہ کے ہیں اور میں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہوں یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے مہربانیاں اور رحمت ہے اور یہی ہدایت پانے والے ہیں“

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4849>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

